

## خطبہ (۲۸)

(۴) وَمِنْ خَلْقِهِ لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

جب شام روانہ ہوئے تو فرمایا

اللہ کیلئے حمد و شنا ہے جب بھی رات آئے اور اندر ہیرا کھلی اور اللہ کیلئے تعریف و توصیف ہے جب بھی ستارہ نکلے اور ڈوبے اور اس اللہ کیلئے مدح و ستائش ہے کہ جس کے انعامات کبھی ختم نہیں ہوتے اور جس کے احسانات کا بدلتہ اتارا نہیں جاسکتا۔

(آگاہ رہو کر) میں نے فوج کا ہر اول دستہ آگے بھیج دیا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ میرا فرمان پہنچنے تک اس دریا کے کنارے پڑاؤ ڈال رہے اور میرا ارادہ ہے کہ اس پانی کو عبور کر کے اس چھوٹے سے گروہ کے پاس پہنچ جاؤں جو اطراف دجلہ (مدائن) میں آباد ہے اور اسے بھی تمہارے ساتھ دشمنوں کے مقابلہ میں کھڑا کروں اور انہیں تمہاری کمک کیلئے ذخیرہ بناؤ۔<sup>م</sup>

علامہ رضیٰ کہتے ہیں کہ: امیر المؤمنین علیہم نے اس مقام پر «المسلطاط» سے وہ سمت مرادی ہے جہاں انہیں ٹھہر نے کا حکم دیا تھا اور وہ سمت کنارہ فرات ہے اور «ملطاط» کنارہ دریا کو کہا جاتا ہے۔ اگرچہ اس کے اصل معنی ہمارے میں کے ہیں۔ اور «النُّفَة» (صفات و شفاف پانی) سے آپ کی مراد آب فرات ہے اور یہ عجیب و غریب تعبیرات میں سے ہے۔

--☆☆--

عند المُسِيْرِ إِلَى الشَّامِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ كُلَّمَا وَقَبَ لَيْلٌ وَّ غَسَقَ، وَ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ كُلَّمَا لَاحَ نَجْمٌ وَّ خَفَقَ،  
وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ غَيْرُ مَفْقُودٍ الْإِنْعَامِ،  
وَلَا مُكَافِيًّا لِلْأَفْضَالِ.

آمًا بَعْدُ! فَقَدْ بَعْثَتْ مُقْدِمَتِي، وَ  
أَمْرُهُمْ بِلُزُومِ هَذَا الْمُلْطَاطِ، حَتَّى  
يَأْتِيَهُمْ أَمْرِي، وَ قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَقْطَعَ هَذِهِ  
النُّفَةَ إِلَى شَرِذَمَةٍ مِنْكُمْ، مُؤْطَنِينَ  
أَكْنَافَ دَجْلَةَ، فَأَنْهَضْهُمْ مَعْكُمْ إِلَى  
عَدُوِّكُمْ، وَأَجْعَلَهُمْ مِنْ أَمْدَادِ القُوَّةِ لَكُمْ.  
أَقُولُ: يَعْنِي عَلَيْسِلَا بِ«الْمُلْطَاطِ» هُمَّا  
السَّمَتُ الَّذِي أَمْرَهُمْ بِلُزُومِهِ وَهُوَ شَاطِئُ  
الْفُرَاتِ، وَيُقَالُ ذَلِكَ أَيْمَانًا لِشَاطِئِ الْبَحْرِ،  
وَأَصْلُهُ مَا اسْتَوَى مِنَ الْأَرْضِ، وَيَعْنِي بِ  
«النُّفَة» مَاءُ الْفُرَاتِ، وَهُوَ مِنْ غَرِيبِ  
الْعِبَارَاتِ وَعَجِيْمَهَا.

-----☆☆-----

مط جب امیر المؤمنین علیہم نے صفين کے ارادہ سے وادی خخیلہ میں پڑاؤ ڈالا تو ۵ شوال ۷۳ھء بروز پہار شنبہ یہ خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس میں حضرت نے جس ہر اول دستے کا ذکر کیا ہے، اس سے وہ بارہ ہزار افراد مراد میں جوز یاد این نظر اور شرح این بانی کے زیر قیادت صفين کی طرف روانہ فرمائے تھے اور مدائی کے گروہ کا ذکر کیا ہے وہ بارہ سو افراد کا ایک جماعت تھا جو آپ کی آواز پر لیک کہتے ہوئے المکھرا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆